بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی ونسلم علیٰ رسولہ الکریم

امابعد! یہ رسالہ جلال الملت والدین امام سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے رسالہ **اعلام الاعلام بحکم عیسیٰ علیہ السلام** کا ترجمہ مع معمولی اضافات از اویسی غفرلہٗ ہے اس کا آغاز کراچی باب المدینہ میں اور اختتام کوئٹہ بلوچستان میں ہوا۔ اس کے اکثر مضامین بحالتِ سفر تحریر میں آئے اس کا نام حضرت امام سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے رسالہ کے مطابق **اعلام ارباب العقول بشغل عیسیٰ علیہ السلام بعد النزول** رکھا۔

وما توفیقی الا باللّٰہ العلی العظیم وصلی اللّٰہ علیٰ حبیبہ الکریم وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین

مدینے کا بھکاری الفقیر القادری ابوالصالح

محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہٗ

بہاول پور۔ پاکستان ...... ۱۳ ربیع الآخر ۱۴۲۳ھ

جواب سوال نمبر۲...... یہ سوال کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام مذاہب اربعہ میں سے کس مذہب پر عمل کریں گے عجیب بلکہ عجیب تر ہے شاید اسکے خیال میں یہ ہے مذاہب صرف ان چاروں پر منحصر ہیں حالانکہ مجتہدین بے شمار ہیں اور ان میں ہر ایک کا اپنا مذہب ہے صحابہ کرام علیہم الرضوان تمام مجتہد تھے یونہی تابعین اور تبع تابعین وغیرہ میں ان گنت مجتہد تھے گزشتہ چند صدیوں پہلے دس مذاہب مروج تھے اور بیشمار لوگ ان کے مقلد رہے اور ان کی کتب بھی مدوّن ہوئیں وہ دس مذاہب یہ ہیں:۔

(۱) مذہب امام اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (۲) مذہب امام مالک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (۳) مذہب امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(٤) مذہب امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (٥) مذہب سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (٦) مذہب الاوزاعی

(۷) مذہب اللیث بن سعد (۸) مذہب اسحاق راہویہ (۹) مذہب ابن جریر (۱۰) مذہب داؤد (کل میزان دس)

ان میں ہر ایک مذہب کے جید علماء تھے وہ اپنے مذاہب پر فتویٰ دیتے اور فیصلے فرماتے لیکن پانچویں صدی کے بعد ان علماء کے وصال اور عوام کے قصور ہمت کی وجہ سے وہ مذاہب بھی معدوم ہوگئے صرف یہی چار باقی مروج رہے اس کے بعد سائل کیسے کہتا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان مذاہب اربعہ میں کس مذہب پر عمل کریں گے۔ علاوہ ازیں عیسیٰ علیہ السلام نبی ہیں اور نبی کو کیا ضرورت ہے کہ وہ غیر نبی کے مذہب کی تقلید کرے۔ علماء کرام تو کہتے ہیں کہ ایک مجتہد دوسرے مجتہد کی تقلید نہ کرے۔ جب مجتہد ایک اُمتی ہو کر تقلید نہیں کرسکتا تو نبی کیسے کسی کی تقلید کرے۔

سوال...... تمہاری تقریر سے ثابت ہوا کہ عیسیٰ علیہ السلام اپنے اجتہاد پر احکام صادر فرمائیں گے۔

جواب...... ایسا نہیں ہے اور نہ ہی تقریر مذکورہ بالا سے یہ ثابت ہوئی ہے حضور نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس وحی پر حکم فرماتے جو قرآن مجید آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر نازل ہوتا اور اسے اجتہاد نہیں کہا جاسکتا۔ یونہی اسے تقلید بھی نہیں کہا جائے گا۔